

نبی پاک کے علاوہ بقیہ انبیاء و فرشتوں (علیہم الصلوٰۃ والسلام) پر درود و سلام بھیجنے کا ثبوت دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سوا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، سارے نبیوں علیہم الصلوٰۃ والسلام پر اور فرشتوں پر درود و سلام پڑھنے کا ذکر کہیں آیا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر درود و سلام بھیجنے کے ساتھ ساتھ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک آل پر اور دیگر انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پر بھی درود و سلام کا ذکر قرآن و حدیث میں موجود ہے۔ اور فرشتوں پر بھی درود و سلام بھیجنا ثابت ہے۔ البتہ انبیاء کرام اور فرشتوں (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کے علاوہ کسی اور پر مستقل طور پر درود و سلام نہیں بھیجا جاسکتا، ہاں تابع کر کے درود و سلام بھیجا جاسکتا ہے مثلاً: یوں کہہ سکتے ہیں: اللھم صل وسلم علی سیدنا و مولینا محمد و علی آل سیدنا و مولینا محمد۔ یا امام حسین علی جدہ و علیہ السلام وغیرہ۔

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا ذکر:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا﴾

ترجمہ کنز العرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

(پارہ 22، سورۃ الاحزاب: 56)

تمام رسولوں علیہم السلام پر سلام بھیجنے کا ذکر:

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿سَلِّمْ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ﴾ ترجمہ کنز العرفان: اور رسولوں پر سلام ہو۔ (پارہ 23، سورۃ الصفہ: 23)

تفسیر طبری میں ہے: ﴿سَلِّمْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ﴾ قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: إذا سلمتم عليّ فسلموا على المرسلين فإنما أنا رسول من المرسلين“ ترجمہ: اور رسولوں پر سلام ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم مجھ پر سلام بھیجو تو رسولوں پر بھی سلام بھیجو، کیونکہ میں بھی رسولوں میں سے ایک رسول ہوں۔ (تفسیر طبری، جلد 21، صفحہ 134، موسسۃ الرسالۃ)

تمام انبیاء و رسل علیہم السلام پر درود بھیجنے کا ذکر:

شعب الایمان کی روایت ہے :

”عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: صلوا علی أنبیاء اللہ ورسلہ، فإن اللہ بعثہم کما بعثنی“ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نبیوں اور رسولوں پر درود بھیجا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ نے انہیں بھیجنے میں اسی طرح فضیلت دی ہے جیسے مجھے بھیجا ہے۔ (شعب الایمان، جلد 01، صفحہ 277، مکتبۃ الرشید)

فیض القدر میں ہے :

”وفیہ تصریح بالأمر بالصلاۃ علیہم“

ترجمہ: اس حدیث پاک میں انبیاء و رسل پر درود بھیجنے کا صریح حکم ہے۔ (فیض القدر، جلد 04، صفحہ 204، مطبوعہ مصر)

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود و سلام بھیجنے کا ذکر:

صحیح مسلم شریف کی روایت ہے :

”عن عمرو بن سلیم، أخبرني أبو حميد الساعدي، أنهم قالوا: يا رسول الله، كيف نصلي عليك؟ قال: قولوا اللهم صل على محمد، وعلى أزواجه، وذريته كما صليت على آل إبراهيم، وبارك على محمد وعلى أزواجه، وذريته كما باركت على آل إبراهيم، إنك حميد مجيد“

ترجمہ: عمرو بن سلیم، حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم آپ پر کس طرح درود بھیجیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یوں کہو: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ“ یعنی: اے اللہ عز و جل! نبی محترم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)، ان کی ازواج مطہرات اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما، جیسا کہ تو نے آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، اے

اللہ عزوجل! نبی محترم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)، ان کی ازواج مطہرات اور ان کی اولاد پر برکت نازل فرما، جیسا کہ تو نے آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ہی لائقِ حمد و بزرگی والا ہے۔ (صحیح مسلم، جلد 01، صفحہ 306، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

صحیح بخاری شریف کی روایت ہے :

”عن عبد الرحمن بن أبي ليلى، قال: لقيني كعب بن عجرة، فقال: ألا أهدي لك هدية سمعتها من النبي صلى الله عليه وسلم؟ فقلت: بلى، فأهد هالي، فقال: سألتنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا: يا رسول الله، كيف الصلاة عليكم أهل البيت، فإن الله قد علمنا كيف نسلم عليكم؟ قال: قولوا: اللهم صل على محمد وعلى آل محمد، كما صليت على إبراهيم، وعلى آل إبراهيم، إنك حميد مجيد، اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد، كما باركت على إبراهيم، وعلى آل إبراهيم، إنك حميد مجيد“

ترجمہ : حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور کہنے لگے : کیا میں تمہیں ایک ہدیہ نہ دوں جو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے ؟ میں نے عرض کیا : ضرور، مجھے وہ ہدیہ دیجئے۔ تو انہوں نے کہا : ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ ! ہم آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو جان چکے، اب آپ پر درود (صلوٰۃ) بھیجنے کا طریقہ بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم یوں کہا کرو : اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (صحیح بخاری، جلد 04، صفحہ 146، رقم الحدیث : 3370، دار طوق النجاة)

المعجم الكبير للطبرانی میں ہے :

”عن كعب بن عجرة قال: قال رجل: يا رسول الله قد علمنا كيف السلام عليك، فكيف الصلاة عليك؟ فقال: تقولوا: اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد، اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم إنك حميد مجيد“

ترجمہ : کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا : یا رسول اللہ ! ہمیں سلام عرض کرنے کا طریقہ تو معلوم ہو گیا، مگر آپ پر درود کیسے بھیجیں ؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : یوں کہا کرو :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (المعجم الكبير للطبرانی، جلد 19، صفحہ 154، مطبوعہ قاہرہ)

ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی جانب سے حضرت جبریل علیہ السلام پر سلام بھیجنے کا ذکر

صحیح بخاری شریف کی روایت ہے :

”عن عائشة رضي الله عنها: أن النبي صلى الله عليه وسلم، قال لها: يا عائشة هذا جبريل يقرأ عليك السلام فقالت: وعليه السلام ورحمة الله وبركاته، ترى ما لأرى، تريد النبي صلى الله عليه وسلم“

ترجمہ : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا : اے عائشہ! یہ جبریل تمہیں سلام کہہ رہے ہیں، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا : ان پر بھی سلام، اللہ کی رحمت اور برکت ہو، اور انہوں نے (مزید) کہا : آپ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو میں نہیں دیکھتی، یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کر رہی تھیں۔ (صحیح بخاری، جلد 04، صفحہ 112، رقم الحدیث : 3217، دار طوق النجاة)

ام المومنین حضرت سیدتنا خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی جانب سے حضرت جبریل علیہ السلام پر سلام بھیجنے کا ذکر

المعجم الكبير للطبرانی میں ہے :

”عن إبراهيم بن سعيد بن كثير، عن أبيه، قال: جاء جبريل إلى النبي صلى الله عليه وسلم وهو بحراء، فقال: هذه خديجة قد جاءت بحبيس في غزرتها، فقل لها إن الله يقرئك السلام، فلما جاءت قال لها: إن جبريل أعلمني بك وبالحبيس الذي في غزرتك قبل أن تأتي، وقال: الله يقرئها السلام، فقالت: هو السلام ومنه السلام وعلى جبريل السلام“

ترجمہ : حضرت ابراہیم بن سعید بن کثیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا : جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غار حراء میں تھے تو حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا : یہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آ رہی ہیں، ان کے کپڑے میں حَبِيس (یعنی کھجور، گھی اور پنیر سے تیار کردہ کھانا) ہے، تو آپ ان سے کہیے کہ اللہ تعالیٰ ان کو سلام کہتا ہے۔ پھر جب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جبریل نے مجھے تمہارے آنے کی اور اس کھانے کی خبر دی جو تم لے کر آ رہی ہو، اور کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سلام کہتا ہے۔ تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا : وہی اللہ سلام ہے، سلام اُسی کی طرف سے ہے، اور جبریل پر بھی سلام ہو۔ (المعجم الكبير للطبرانی، جلد 23، صفحہ

فرشتے سلام کا جواب بھی دیتے ہیں، چنانچہ تفسیر قرطبی میں ہے :

”قال قتادة: إذا دخلت بيتا ليس فيه أحد فقل السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين، فإنه يؤمر بذلك. قال: وذر لنا أن الملائكة ترد عليهم“

ترجمہ: قتادہ نے کہا: جب آپ ایسے گھر میں داخل ہوں جہاں کوئی موجود نہ ہو، تو کہیں: ”السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين“

کیونکہ اس کا حکم دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ فرشتے اس کا جواب دیتے ہیں۔ (تفسیر قرطبی، جلد 12، صفحہ 219، مطبوعہ قاہرہ)

ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے: ”عرض: حضور جب رسل و ملائکہ معصوم ہیں تو ان کو علیہ الصلوٰۃ والسلام کہہ کر ایصالِ ثواب کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ ارشاد: اول تو علیہ الصلوٰۃ والسلام ایصالِ ثواب نہیں بلکہ اظہارِ تعظیم ہے، اور ان پر نزولِ درود و سلام کی دعا اور ہو بھی تو ملائکہ زیادتِ ثواب سے مستغنی (یعنی بے نیاز) نہیں۔“ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ 127، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

احکام شریعت میں ہے: ”درود جیسے ”علیہ الصلوٰۃ والسلام“ یہ تو ملائکہ کے لیے ہے، یہی ایصالِ ثواب بھی کر سکتے ہیں۔ ان الملائكة اهل الثواب كما ذكره الرازي وفي رد المحتار للملائكة فضائل علينا في الثواب ترجمہ: بے شک فرشتے بھی ثواب کے اہل ہوتے ہیں، جیسا کہ امام رازی نے ذکر کیا اور ”رد المحتار“ میں بھی ہے کہ فرشتوں کو از روئے ثواب ہم پر کئی اعتبار سے فضیلتیں حاصل ہیں۔“ (احکام شریعت، صفحہ 172، مطبوعہ ضیاء القرآن، لاہور)

انبیاء و ملائکہ کے علاوہ کسی اور پر درود و سلام بھیجنے کے متعلق مرقاة المفاتیح میں ہے

”وقال أبو محمد الجويني: السلام كالصلاة، يعني: لا يجوز على غير الأنبياء والملائكة إلا تبعاً“

ترجمہ: اور امام ابو محمد الجوینی رحمہ اللہ نے فرمایا: سلام بھی درود کی مانند ہے، یعنی انبیاء اور فرشتوں کے سوا کسی اور پر (براہِ راست) سلام بھیجنا جائز نہیں، الا یہ کہ تبعاً (یعنی نبی یا فرشتے کے ساتھ ساتھ) ہو۔ (مرقاة المفاتیح، جلد 02، صفحہ 742، دار الفکر بیروت)

بہار شریعت میں ہے ”کسی کے نام کے ساتھ علیہ السلام کہنا یہ انبیاء و ملائکہ علیہم السلام کے ساتھ خاص ہے، مثلاً موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام، جبریل علیہ السلام، نبی اور فرشتے کے سوا کسی دوسرے کے نام کے ساتھ یوں نہ کہا

جائے۔“ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 465، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجيب: مولانا محمد شفيق عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4403

تاریخ اجراء: 13 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 05 نومبر 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net